
285

آیات نمبر 75 تا 82 میں وضاحت کہ اللہ منکرین کو مہلت دیتا رہتا ہے جبکہ ایمان والوں کے نور میں اضافہ کرتا رہتا ہے۔ انجام کار اس ہی کا اچھا ہو گا جس کے اعمال اچھے ہوں گے ۔منکرین کے اس خیال کی تردید کہ انہیں قیامت میں بھی اس دنیا ہی کی طرح بہت سا مال ملے گا نیز یہ کہ روز قیامت ان کے جھوٹے معبود ان کی کوئی مدد نہ کر سکیں گے

قُلۡ مَنۡ كَانَ فِی الضَّلٰلَةِ فَلۡيَمۡدُدۡ لَهُ الرَّحۡمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰۤى اِذَا رَاَوۡا مَا يُوۡعَدُوۡنَ اِمَّا الۡعَذَابَ وَ اِمَّا السَّاعَةَ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ جو شخص گمراہی میں مبتلا ہو جائے، رحمٰن اسے خوب مہلت دیتا رہتا ہے یہاں تک کہ عذاب الٰہی یا قیامت کا دن جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے آ پہنچے گا

فَسَيَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضۡعَفُ جُنۡدًا ﴿۷۵﴾ اس دن یہ لوگ جان لیں گے کہ کس کی رہائش گاہ بُری ہے اور کس کا لشکر کمزور ہے

وَ يَزِيۡدُ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اهۡتَدَوۡا هُدًى ؕ اور جو لوگ ہدایت پر ہیں، اللہ ان کے نور ہدایت میں اضافہ کرتا رہتا ہے وَ الۡبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيۡرٌ عِنۡدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيۡرٌ مَّرَدًّا ﴿۷۶﴾ نیک اعمال ہی ہمیشہ باقی رہنے والی چیز ہیں اور ثواب اور انجام کے لحاظ سے آپ کے رب کے نزدیک یہی بہتر ہیں

اَفَرَءَيۡتَ الَّذِیۡ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَ قَالَ لَاُوۡتَيَنَّ مَالًا وَّ وَلَدًا ﴿۷۷﴾ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو ہماری آیات سے کفر کرنے کے باوجود کہتا ہے کہ میں آخرت میں بھی مال اور اولاد سے اسی طرح نوازا جاؤں گا جس کثرت سے مجھے اس دنیا میں دئے گئے ہیں!

اَطَّلَعَ الۡغَيۡبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنۡدَ الرَّحۡمٰنِ عَهۡدًا ﴿۷۸﴾ۙ کیا اسے غیب کی کوئی اطلاع مل

گئی ہے یا اس نے رحمٰن سے کوئی عہد لے لیا ہے كَلَّا ۭ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَ نَمُدُّ
لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۙ﴿٧٩﴾ ہرگز نہیں! یہ جو کچھ کہتا ہے ہم اسے لکھ رہے ہیں اور
ہم سزا کے وقت اس پر عذاب بڑھاتے چلے جائیں گے وَّ نَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَ
يَأْتِيْنَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾ اور یہ جس مال و اولاد کا ذکر کر رہا ہے اس کے وارث تو ہم ہوں
گے، یہ تو روز قیامت ہمارے سامنے تن تنہا اکیلا حاضر ہو گا وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ۙ﴿٨١﴾ اور ان لوگوں نے اللہ کے علاوہ دوسری
ہستیوں کو معبود بنا رکھا ہے اور کہتے ہیں کہ وہ روز قیامت ان کے لئے باعث عزت اور
سفارشی ہوں گے كَلَّا ۭ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَ يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٨٢﴾ع
رکوع[۵] ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا! وہ ہستیاں تو ان مشرکوں کی عبادت کا انکار کر دیں گی
بلکہ وہ تو ان کے دشمن بن جائیں گے